| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

متحدہ عرب امارات ابوظہبی کے مفتیان اسلام کا فتویٰ کہ بریلوی فرقہ دین اسلام سے خارج ہے

چنانچہ: ابوظہبی کے مشہور اخبار الھدیٰ کو قارئین کرام کی جانب سے متعدد خطوط موصول ہوئے کہ جن میں خارج از اسلام گروہ میں سے ایک نئے گروہ کا ذکر کیا گیا ہے جس کا نام بریلوی ہے اور یہ گروہ غیر عرب افراد کے ذریعے یہاں مسجدوں میں کام کرتا ہے۔ اور اپنے عقائد کی اشاعت کر رہا ہے اور ابوظہبی کے مفتیان اسلام نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ یہ گروہ اسلامی عقائد سے منحرف ہے کیونکہ ان کے عقائد شریعت اسلامیہ کے سراسر خلاف ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کے بارے میں غلط عقائد رکھتے ہیں۔ یہ گروہ ان متعدد گروہوں میں سے ایک ہے۔ جو دین اسلام سے خارج ہیں۔ اس کا مرکز ہندستان ہے۔ اس گروہ کا نام بریلوی جو کہ اس گروہ کی بنیاد رکھنے والے شخص مولوی احمد رضا خاں بریلی کے رہنے والے کی طرف منسوب ہے۔ جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوا۔ ابوظہبی کے مفتیان اسلام کے فتویٰ کی فوٹو سٹیٹ کاپی آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں:

الهدى

ملحق ديني يصدر مع الاتحاد كل يوم جمعة

الجمعة ٢٦ رجب ١٤٠٤هـ الموافق ٢٧ ابريل ١٩٨٤م

طائفة البريلوية

خارجة عن الدين

واتباعها يعملون

في مساجد الدولة!

نعوذ باللہ تعالیٰ من هذه الخرافات وهذه الضلالات

(۱) حضور ہر قسم کی حاجت روا فرماتے ہیں، دنیا و آخرت کی سب مرادیں حضور کے اختیار میں ہیں آھ بلفظہ
(فتاوی افریقہ ص ۱۱۸ طبع بریلی)

ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم یقضی کل الحاجات وکل حاجات الدنیا والآخرۃ فی اختیارہ!

(۲) واستدل علی ذلک بقول عبد الوہاب الشعرانی الذی ہو غیر معصوم ولا مجتہد علی خلاف النصوص القرآنیۃ والاحادیث المتواترۃ الصحیحۃ واجماع الامۃ: فقال

امام عارف باللہ سیدی عبد الوہاب شعرانی قدس سرہ عہود محمدیہ میں فرماتے ہیں، جو کوئی کسی نبی یا رسول یا ولی کا متوسل ہوگا ضرور ہے کہ وہ نبی و ولی اس کی سختیوں میں تشریف لائیں گے اور اس کی دستگیری فرمائیں گے بلفظہ
(فتاوی افریقہ ص ۱۲۰) والحق واضح

یقول الامام العارف الخ - فی کتابہ عہود محمدیۃ کل من کان متعلقاً بنبی او رسول او ولی فلا بد ان یحضرہ ویأخذہ بیدہ فی الشدائد
(والحق واضح)

(۳) ویقول

احد سے احمد اور احمد سے تجھکو کن اور سب کن مکن حاصل ہے یا غوث
(حدائق بخشش حصہ دوم ص ۸)

حصل من اللہ الاحد لاحمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ومن احمد صلی اللہ علیہ وسلم لک یا غوث کن وکل کن ولا تکن

(۴) یہ یا خدا بہر جناب مصطفیٰ امداد کن
یا رسول اللہ از بہر خدا امداد کن
(حدائق بخشش ص ۳۲ حصہ دوم)

یا اللہ أعِن لاجل محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ویا رسول اللہ أعِن للہ تعالیٰ!

مرضی نہ کرے الخ بلفظہ

(الامن والعلی ص۱۲۲ طبع لاہور)

(۱۲) ہمارے حضور صاحب القرآن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وبارک وسلم کو اللہ تعالیٰ عزوجل نے تمام موجودات جملہ ما کان وما یکون الی یوم القیامۃ جمیع مندرجات لوح محفوظ کا علم دیا اور شرق وغرب وسماء وارض وعرش وفرش میں کوئی ذرہ حضور کے علم سے باہر نہ رہا بلفظہ

(انباء المصطفیٰ ص۷ طبع لاہور)

ان اللہ تعالیٰ عزوجل اعطی لسیدنا صاحب القرآن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم علم جمیع الموجودات وعلم جمیع ما کان وما یکون الی یوم القیمۃ وعلم جمیع المندرجات فی اللوح المحفوظ فلا تخرج من علمہ ذرۃ فی الشرق والغرب والسماء والارض والعرش والفرش ؛

(۱۳) خدا نے کیا تجھکو آگاہ سب سے
دو عالم میں جو کچھ خفی وجلی ہے ؛
(حدائق بخشش ص۲۳ ج۱)

اطلعک اللہ تعالیٰ علی کل خفی وجلی فی الدنیا والآخرۃ ؛

(۱۴) فریاد امتی جو کرے حال زار میں
ممکن نہیں کہ خیر بشر کو خبر نہ ہو
حدائق بخشش ص۲۳ ج۱

لا یمکن ان لا یعلم خیر البشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذا استغاث رجل من امتہ فی حالۃ الاضطرار ؛

(۱۵) استدل بحدیث فتجلی لی کل شیء الخ (المحمول علی تقدیر صحتہ عند المحدثین علی الاستغراق العرفی) حسب وقال

تو بلا شبہ یہ رؤیت ومعرفت جمیع مکنونات قلم ومکتوبات لوح کو شامل ہے ؛ جس میں سب ما کان وما یکون من الیوم الاول الی یوم الآخر وجملہ ضمائر وخواطر سب کچھ داخل ہے الخ بالفاظہ (ملفوظات ص۳۲ ج۱)

فلا شک فی ان ہذہ الرؤیۃ والمعرفۃ شاملۃ لجمیع مکنونات القلم ولجمیع المکتوبات فی اللوح المحفوظ ویدخل فیہا کل ما کان وما یکون من الیوم الاول الی یوم الآخر وجمیع الضمائر والخواطر ؛

(۱۶) ولا یخفی علم الغیب عن حضرۃ العالی بالنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بل یکون ولجمیع الاولیاء اثبت ذالک

اولیاء کرام کے پیش نظر عرش سے تحت الثری تک ہوتا ہے الیٰ قولہ ماضی و ماضی و مستقبل بھی ان کے پیش نظر ہوتا ہے اور اولیاء کرام فرماتے ہیں کوئی پتا سبز نہیں ہوتا مگر عارف کی نگاہ میں ، بلفظہ (ملفوظات ص ۵۹ ج ۴ طبع کراچی)

یکون فی نظر الاولیاء من العرش الی ما تحت الثری الی قولہ کیف یخفی الماضی علیہم والمستقبل فی نظرہم ویقول الاولیاء الکرام لا تخضر ورقۃ الا فی نظر العارف

واستدل علیہ بقول عبدالعزیز فقال اولیائے کرام فرماتے ہیں ویقول الاولیاء الکرام ما السموات السبع والارضون السبع فی نظر العبد المومن الا کحلقۃ ملقاۃ فی فلاۃ من الارض

سیدی شریف عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں (ملفوظات ص ۵۸، ۵۹ ج ۴)

ولا یخفی ان الحجۃ فی العقائد النصوص القطعیۃ والاحادیث المتواترۃ لا اقوال غیر المعصومین

(۱۷) وحرف معنی حدیث انما انا قاسم واللہ یعطی فقال

رب العزت جل جلالہ نے اپنے کرم کے خزانے اپنی نعمتوں کے خوان حضور کے قبضے میں کر دیئے جس کو چاہیں دیں جس کو چاہیں نہ دیں کوئی حکم نافذ نہیں ہوتا مگر حضور کے دربار سے کوئی نعمت کوئی دولت کسی کو کبھی نہیں ملتی مگر حضور کی سرکار سے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہی معنی ہیں انما انا قاسم واللہ یعطی اھ بلفظہ (ملفوظات ص ۶۵ ج ۱)

ان اللہ تعالیٰ عز وجل اعطی فی تصرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم خزائن کرمہ وموائد نعمہ فہو مجاز فی ان یعطی لمن یشاء ویمنع عن من یشاء ولا یجری حکم ولا تحصل لاحد نعمۃ ولا اقتدار ابدا الا من لدن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ومن ملکہ وسلطنتہ وھذا ہو معنی حدیث انما انا قاسم واللہ یعطی اھ

(۱۸) غیب وشہادت کی کنجیاں سب دیدی گئی ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی شئی ان کے حکم سے باہر نہیں اھ (ملفوظات ص ۵۷ ج ۴)

أعطیت مفاتیح الغیب والشہادۃ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فلا یخرج شئی عن حکمہ وقبضہ

۱۹۲ - حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حاجت روا ... | ... من المسلم الذی ... علی ان کون النبی صلی اللہ

مشکل کشا و دافع البلاء مانے میں کیسے ...	تعالیٰ علیہ وسلم قاضی الحاجات وحلال المعاقد
کو تامل ہو سکتا ہے ! وہ تو جبرئیل کے بھی	ودافع البلاء وہو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم داعی
حاجت روا ہیں اھ بلفظہ	حاجۃ جبرائیل علیہ الصلوۃ والسلام ایضًا
(ملفوظات ص ۱۱۱ ج ۱)	(فما الظن بغیرہ !)

(۲۰) وقال فی ابیات لہ وافتری علی کتاب اللہ تعالیٰ تعالیٰ اِنّما تعلّمتُ فی الشعر من القرآن

ذلک لاحکام الشریعۃ ملحوظۃ نعوذ باللہ تعالیٰ من هفواتہ !

ولفظہ : قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی - یعنی رہے احکامِ شریعت ملحوظ - (حدائق بخشش ص ۲۸ ج ۲)

سر سوئے روضہ جھکا پھر تجھ کو کیا	خفض الرأس الی الروضۃ فمالک ؟
دل تھا ساجد نجدیا پھر تجھ کو کیا :	وکان القلب ساجدًا فمالک یا نجدی ؟
بیٹھتے اٹھتے مدد کے واسطے	ان قیل یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)
یا رسول اللہ کہا پھر تجھ کو کیا :	للاستمداد قعودًا وجلوسًا فمالک ؟
ان کو تملیکِ ملیک الملک سے	ان قیل لہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مالک العالم
مالکِ عالم کہا پھر تجھ کو کیا !	بتملیک اللہ تعالیٰ ایاہ فمالک ؟
یا عبادی کہہ کے ہم کو شاہ نے	وان قال لنا الملک (یرید النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)
بندہ اپنا کر لیا پھر تجھ کو کیا :	یا عبادی وجعلنا عبیدہ فمالک ؟
دیو کے بندوں سے ہم کو کیا غرض	ایّ غرض لنا بعبید العفریت (یعرّض باہل دیوبند)
ہم ہیں عبد المصطفےٰ پھر تجھ کو کیا :	فنحن عبید المصطفےٰ فمالک ؟
نجدی مرتا ہے کہ کیوں تعظیم کی	یموت النجدی من ہذا التعظیم
یہ ہمارا دین ہے پھر تجھ کو کیا	وہذا دیننا فمالک !
(حدائق بخشش ص ۵۵ ج ۲)	

الحاصل ان عقائدہ الشرکیۃ واعمالہ البدعیۃ لا یمکن احصاءہا بسہولۃ وامّا کتب اتباعہ واذنابہ فمملوۃ بالشرک والبدعۃ باضعاف ہذا ولیس ہو واتباعہ ہذہ الامور

بتعلیم الانبیاء والاولیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ۔ فاذا لم تکن ہذہ الامور شرکا فعندکی

ای شئی یکون شرکاً ؟

تأویلہ الباطل :

ویؤول ہذا الغالی النصوص القطعیۃ والاحادیث الصحیحۃ بتأویلات باطلۃ مردودۃ عند

الشرع لتنطبق النصوص والاحادیث علی مذھبہ الباطل المخترع فیقول مثلاً فی تفسیر

لا اعلم الغیب الآیۃ (میں خود نہیں جانتا) ای لا اعلم الغیب من عند نفسی بل

اطلعنی اللہ تعالیٰ علی علم جمیع ما کان وما یکون ویقول فی التصرف فی العالم لا اتصرف

بقدرۃ نفسی بل ملکنی اللہ تعالیٰ واقدرنی وفوض الامر الیّ فی قضاء حوائج الناس وتدبیر العالم

وکذا القول فی مسئلۃ الحاضر والناظر ان ھذہ القوۃ موہوبۃ لی من عند اللہ تعالیٰ الیٰ

غیر ذلک من الخرافات والمخترعات : والظاہر ان انکار حکم قطعی وتأویلہ کلاہما کفر :

قال العلامۃ الوزیر الیمانیؒ والصحیح ان کل قطعی من الشرع فہو ضروری (العواصم والقواصم)

وقال ایضاً مذہب الاکثرین من الائمۃ وجماہیر علماء الامۃ وہو التفصیل والقول بأن

التأویل فی القطعیات لا یمنع الکفر (ایثار ص $\frac{۱۳}{۲۴}$)

وقال العلامۃ شمس الدین احمد الشہیر بالخیالیؒ والتأویل فی ضروریات الدین لا یدفع الکفر (ص ۱۳۶)

وقال العلامۃ محمد انورشاہ الکشمیری الدیوبندیؒ : التأویل فی ضروریات الدین

لا یقبل ویکفر المأول فیہا (اکفار الملحدین ص ۵۶)

وقال احمد رضا خان نفسہ :

احتمال وہ معتبر ہے جس کی گنجائش ہو صریح بات میں تاویل نہیں سنی جاتی ؛ ورنہ کوئی بات بھی کفر نہ رہے : الیٰ ان قال شفا شریف میں ہے	والمعتبر الاحتمال الذی فیہ مساغ ولا یسمع التأویل فی لفظ صریح واِلّا لا یکون امر من الامور کفرا الیٰ قولہ وفی الشفا الشریف ادعاء التأویل فی لفظ صراح لا یقبل الخ (حسام الحرمین ص ۳۷)

بعض عبارات العلماء الكرام في رد عقائد الجاهلية ...

(١) رجل تزوج امرأة بغير شهود فقال الرجل للمرأة خدائے را و پیغامبر را گواہ کردیم قالوا یکون كفرا لانه اعتقد ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يعلم الغيب وهو ما كان يعلم الغيب حين كان في الاحياء فكيف بعد الموت (فتاوى قاضيخان ص۸۸۳ طبع نولكشور)

(٢) وفي الكافيه والخلاصه تزوج بشهادة الله ورسوله لا ينعقد النكاح ويكفر لاعتقاده ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم يعلم الغيب (البحر الرائق ص۸۸ ج۳)

(٣) وذكر الحنفية تصريحا بالتكفير باعتقاد ان النبي عليه الصلوة والسلام يعلم الغيب لمعارضة قوله تعالى قل لا يعلم من في السموات والارض الغيب الا الله (المسايرة ص۸۸ ج۲ وشرح فقه الاكبر ص۱۸۵ طبع كانپور)

(٤) من قال ارواح المشائخ حاضرة تعلم يكفر (فتاوى بزازيه ص۳۲۶ والبحر الرائق ص۱۲۵ ج۵)

(٥) ومن ادعى علم الغيب كان من الكافرين (شرح عقيدة الطحاوية ص۱۹۷)

(٦) اعلم ان النذر الذي يقع للاموات من اكثر العوام وما يؤخذ من الدراهم والشمع والزيت ونحوها الى ضرائح الاولياء الكرام تقربا اليهم كأن يقول يا سيدي فلان ان رد غائبي او عوفي مريضي او قضيت حاجتي فلك من الذهب كذا او من الفضة كذا او من الطعام كذا او الشمع او الزيت كذا باطل وحرام لوجوه: منها انه نذر والنذر للمخلوق لا يجوز لانه عبادة ومنها ان المنذور له ميت والميت لا يملك ومنها ظن ان الميت يتصرف في الامور واعتقاده بذلك كفر الخ (البحر الرائق ص۲۹۸ ج۲ والشامي ص۱۲۵ ج۳ والفطالي)

والآن ننقل بعض عبارات اكابر علماء ديوبند في رد هذه العقائد الشركية والباطلة:

فقال مولانا محمد قاسم النانوتوي (المتوفى سنه ۱۲۹۷ه) مؤسس دار العلوم ديوبند

١. ناقلا بعض عقائد اهل الجاهلية والشرك:

وائے توحید شرک تھا، خدا کی طرح اوروں کو عالم الغیب جانتے تھے، اپنا نفع نقصان ان کے قبضۂ قدرت میں سمجھتے تھے، قیامت کا انکار تھا (حاشیہ مباحثہ شاہجہانپور ص۳۴)	كان مذهبهم مكان التوحيد الشرك وكانوا يعتقدون غير الله تعالى انه عالم الغيب كهو سبحانه وتعالى ويعتقدون ان نفعهم وضرهم في قدرة الغير وكانوا ينكرون القيامة.

603

باسمه سبحانه وتعالى

البحرين

الى الزاهد

السيد فضيلة الشيخ رئيس دائرة القضاء الشرعي محكمة السعودية الشرعية دامت بركاتهم

السلام عليكم وعلى من لديكم ورحمة الله وبركاته وبعد

لقد جاءنا كتاب من دائرة القضاء الشرعي محكمة ابوظبي الشرعية دولة الامارات
العربية المتحدة فيه استفسار من عقائد رئيس الطائفة البريلوية احمد رضا خان
فكتبنا بعون الله تعالى وتوفيقه في جوابه ما نقدمه في خدمتكم ايضا لعله يفيدكم
في بعض الامور وبيّنا فيه ان رئيس هذه الطائفة داعية الى الشرك والبدعة
ومخالف التوحيد والسنة واتباعه اشد منه في ذلك ويخادعون اهل الاسلام
انهم مسلمون موحدون لله ويظهرون انهم من اهل السنة والجماعة ومخالفوهم
كلهم نجديون وهابيون ويكفرونهم علانية ويخفون عقائدهم الشركية
واعمالهم البدعية من اهل العرب غالبةً لانه كتبهم في اللغة الهندية
واكثر اهل العرب بل كلهم بمراحل عن فهم لغتهم والغلاة منهم لا يصلون
في موسم الحج خلف ائمة الحرمين الشريفين بل يكفرونهم ويكفرونهم
معاذ الله تعالى وهذا كله من تعليم رئيس هذه الطائفة كما ستردون
في جوابنا وكتبنا نبذة يسيرة من بعض عقائده الشركية وبقية عقائده
الباطلة واعماله البدعية اكثر باضعاف هذا ويتضح بهذا ان هذه
الطائفة خارجة من السنة والجماعة بل ومن الاسلام ايضا هذا ما عندنا
اليكم وكتبنا بالاختصار والله الموفق للهداية وهو الهادي
الى الصراط المستقيم وصلى الله تعالى وسلم على خاتم الانبياء والمرسلين
وعلى آله واصحابه وازواجه واتباعه بالاخلاص الى يوم الدين آمين

والسلام مع الختام   ابو الزاهد محمد سرفراز شيخ الحديث بمدرسة نصرة العلوم
جوجرانواله من ايالة البنجاب الباكستان ١٦ ذو الحجة سنة ١٤٠٣ھ

بسم الله الرحمن الرحيم

دولة الإمارات العربية المتحدة

دائرة القضاء الشرعي
محكمة ابوظبي الشرعية
تلفون : ٣٣٣٢٠٠
ص.ب : ٧

الرقم :
التاريخ : ١٦ ذو القعدة ١٤٠٢هـ
الموافق : ١٢/ ٨/ ١٩٨٢م

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على اشرف خلق الله اجمعين سيدنا محمد النبي الأمي العربي وعلى اله وصحبه ومن عمل بشريعته الى يوم الدين .

السيد فضيلة الشيخ / ابو الزاهد محمد سرفراز خان صفدر حفظه الله .

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد ...

لقد كلفت من قبل رئيس القضاء الشرعي المكرم بأن اكتب تقريرا عن الطائفة " البريلوية " التي اسسها " احمد رضا خان البريلوي " ، وقد اطلعت على جملة من عقائدها الفاسدة الخارجة على عقيدة اهل السنة والجماعة مباشرة وبواسطة من نثق فيهم من اخواننا الذين قرأوا مؤلفات رئيس الطائفة وأعوانه بلغته الأصلية وفيها أنه لا يفرق بين الله ورسوله وأن الرسول صلى الله عليه وسلم يعلم جميع الغيب بدون استثناء وانه عليه الصلاة والسلام حاضر في كل مكان وأن السيد / عبد القادر الجيلاني هو المستغاث به الكبير ، كما اطلعنا على بعض التحريفات في الايات القرانيه لفظا ومعنى التي ارتكبها مؤسس الطائفه ، واطلعنا كذلك على ما كتبه فضيلة الشيخ العلامه المرحوم عبد الحي بن فخر الدين الحسني في كتابه " نزهة الخواطر المجلد الثامن ص ٣٨ – ٤١ ولكن لم نجد له حكما فصلا يتعلق بخروجه عن الملة لما في كتاباته من انحراف ، واضح عن الاسلام كما ذكر نقلا عن مؤسس الطائفه " ان النبي صلى الله عليه وسلم يعلم الغيب علما كليا منذ بدء الخليقه الى قيام الساعة بل الى دخول الجنة والنار وانه يحمل لواء التكفير التضليل لكل من يخالف عقيدته ولا سيما علماء اهل " الندوه " واهل ديوبند وغير المقلدين وأتباع الشيخ محمد بن عبد الوهاب الشيخ مما يعرفون عنه اكثر مما نعرف .

يتبع ..

بسم الله الرحمن الرحيم

دولة الامارات العربية المتحدة

دائرة القضاء الشرعي
محكمة ابوظبي الشرعية
تلفون : ٣٣٣٢٠٠
ص.ب : ٧

الرقم : ....
التاريخ : ٦ ذو القعدة ١٤٠٤ هـ
الموافق : ١٣/ ٨/ ١٩٨٤ م

لذا نطلب من فضيلتكم التفضل بالكتابة الينا برايكم في هذا المذهب البريلوى وطائفته حتى ننبه المسلمين على خطورة هذه الطائفة وانها بهذه الاداء خرجت على مذهب الاسلام ومذهب اهل السنة والجماعة ام هي فاسقة فقط حتى يتضح لنا الامر والله الموفق والهادى الى سواء السبيل ومرفق مع هذا اسماء بعض الكتب التي فيها ما يخالف عقيدة السنة والجماعة ..

ملفوظات احمد رضا — حدائق بخشش — جاء الحق — مقياس الحنفية فوايد فيو بديه — الامن والعلا — احكام شريعة — الفتاوى البريلويه — خالص الاعتقاد — كنز الايمان في تفسير القران — ووصايا شريف .. الخ هذا اللغو .

السيد محمود مصطفى عيسى
عالم الاحاديث — دائرة القضاء الشرعي